



E-Content

Instructional Media Centre
Maulana Azad National Urdu University
Gachibowli, Hyderabad - 32
T.S. India

Subject / Course - B.A 1st Year Islamic Studies

Paper : First(Block 1)Islam: Taruf aur Buniyadi Taleemat
Module Name/Title : Sami Mazahib



DEVELOPMENT TEAM

CONTENT	DDE SLM
PRESENTATION	Dr. Aleem Ashraf Jaisi
PRODUCER	Mr Mujahid Ali



Instructional Media Centre
Maulana Azad National Urdu University
Gachibowli, Hyderabad - 32
T.S. India



اکائی 2 : سامی مذاہب۔ یہودیت اور عیسائیت

اکائی کے اجزاء

مقصد	2.1
تمہید	2.2
یہودیت	2.3
مذہبی کتاب	2.3.1
عقائد	2.3.2
مذہبی رسم	2.3.3
تین گروہ	2.3.4
عیسائیت	2.4
عقائد	2.4.1
فرقة	2.4.2
مذہبی کتابیں	2.4.3
خلاصہ	2.5
نمونہ سوالات	2.6
مطالعہ کے لئے معاون کتابیں	2.7
مقصد	2.1

اس اکائی کے پڑھنے کے بعد آپ کو معلوم ہو گا کہ یہودی مذہب کسے کہتے ہیں، اس مذہب کے ماننے والے کیا عقائد رکھتے ہیں، ان کے مذہبی رسم آسانی کتاب کو وہ اپنا رہنمای تسلیم کرتے ہیں۔ نیز آج کل یہودیوں میں کتنے گروہ پائے جاتے ہیں اور وہ کون کون ہیں؟ اسی طرح اس اکائی کو پڑھ کر آپ یہ بھی جان سکیں گے کہ عیسائی مذہب کیا ہے، ان کے معروف عقیدے اور مذہبی رسم کیا کیا ہیں نیز ان کے کون کون سے فرقے دنیا میں پائے جاتے ہیں۔

اس اکائی میں موجودہ د مشہور و معروف سامی مذاہب یعنی یہودیت اور عیسائیت کا تعارف کرایا جائے گا۔ یہودیت کے بارے میں بتایا جائے گا کہ اس کا آغاز کہاں سے ہوا، کن کن کتابوں کو یہودی اپنی مقدس مذہبی کتابیں شمار کرتے ہیں، خدا اور انسان کے بارے میں ان کے عقائد کیا ہیں اور وہ اپنے مذہبی تھوار میں کیا رسوم انجام دیتے ہیں؟ اس کے بعد دوسرے ہڑے مذہب عیسائیت کے آغاز و ارتقاء پر رoshni ڈالتے ہوئے ان کے مشہور عقائد اور مذہبی رسومات کا تعارف کرایا جائے گا اور آخر میں ان کے تین مشہور فرقے کی تھوک، آرٹھوڈکس اور پوٹسٹنٹ کے خیالات اور عیسائیوں کی بنیادی مذہبی کتاب بائبل کا تعارف کرایا جائے گا۔

2.3 یہودیت

یہودی اپنے آپ کو جس نبی کی طرف منسوب کرتے ہیں وہ حضرت موسیٰ ہیں، جن کو ”موسز“ بھی کہا جاتا ہے، یہ رسمیس فرعون کے زمانہ میں مصر میں پیدا ہوئے، جو تقریباً 1234 قبل مسیح کی بات ہے، آپ کے والد کا نام ”عoram“ والدہ کا نام ”جوشے بد“ ہے، آرون (ہارون) موسیٰ کے بڑے بھائی اور مریم بڑی بہن تھیں، یہود کہتے ہیں کہ فرعون کی بیٹی نے آپ کو آغوش میں لیا اور ایک شاہزادہ کی طرح فرعون کے دربار میں آپ کی تربیت ہوئی، آپ آغاز عمر میں میڈین (مدائن) گئے اور پیشوابن گئے، مصر سے اسرائیلیوں کو فرعون کی غلامی سے آزاد کر کر کنغان کے نواح میں پھرتے رہے، ”پس گاہ“ کے پہاڑ کے پاس آپ نے اس دارفانی سے رحلت فرمائی۔

2.3.1 مذہبی کتاب

-1 عہد نامہ عتیق (Old Testament) یعنی بائبل کا وہ حصہ جو عہد نامہ عتیق کے نام سے شامل ہے، یہ عبرانی زبان میں 39 کتابیں ہیں، ان میں قانون اور پیغمبروں وغیرہ کے حالات بیان کئے گئے ہیں۔

بائبل کے جملہ 1189 / ابواب ہیں، جن میں سے 929 / عہد عتیق میں اور 260 / عہد جدید میں ہیں، اور عہد عتیق میں 23214 / وریس (جملے) اور عہد جدید میں 7959 / جملے ہیں، کہا جاتا ہے کہ ساری بائبل میں 74,680 / الفاظ ہیں۔

-2 اپا کریفا: یہ وہ مذہبی تحریرات ہیں جن کا وجود عبرانی زبان کے عہد عتیق میں نہیں پایا جاتا، مگر یہودی اور عیسائی اس کو مانتے ہیں، وہ صرف یونانی زبان کے سپٹواجنت اور لاطینی ولکیٹ میں پائی جاتی ہیں، ان تحریرات میں مطالب کو مثالوں کے ذریعہ سمجھایا گیا ہے۔

-3 سپٹواجنت: عبرانی کتابوں کا یونانی ترجمہ ہے، جس کو تیسری اور دوسری صدی قبل مسیح میں اسکندریہ میں یہودی علماء نے مرتب کیا تھا۔

-4 ولکیٹ: بائبل کا لاطینی ترجمہ ہے، جس کو جروم نے چوتھی صدی عیسوی میں لکھا تھا، ولکیٹ کا مکمل ترجمہ انگریزی میں سب سے پہلے جان ویکف نے 1380ء میں کیا۔

-5 تالمود: ربین کی مختلف تحریرات کے مجموعہ کا نام ہے، جس کو یہودیوں میں بائبل کا رتبہ دیا جاتا ہے، ”ربی“، عبرانی لفظ ہے، جس کے معنی ہیں: میرا مالک، ربی سے مراد وہ عالم ہے جو یہودی قانون اور رسم و رواج کی نسبت فتویٰ دیتا ہے، تالمود کو بعض

حضرت موسیٰ کی طرف منسوب کرتے ہیں اور بعض عذراء کی طرف، — تالמוד کے دو حصے ہیں: (1) مشنا، (2) جمارا۔ مشنا میں قواعد اور فرائض کا ذکر ہے، اور جمارا میں اس کی شرح ہے۔

2.3.2 عقائد

(الف) خدا کا تصور:

یہودی مذہب میں ایک خدا کا تصور ہے، چنانچہ وہ کلمہ جو خدا نے موسیٰ کی زبان سے یہودیوں کو سنایا تھا، اور بچے کو بچپن میں پہلی بات جو سکھائی جاتی ہے، یہی کلمہ ہے، زندگی کی آخری سانس میں اس کلمہ کا دہرانا باعث نجات ہے، کلمہ اس طرح ہے:

شَيْمَا يَسِّرُ وَإِلْ آدُونَائِ إِلْوَهِيْمَا آدُونَاهِ إِكُودُ - (عبرانی)

سنوا! اے اسرائیل رب ہمارا خدا ہے، رب ایک ہے۔

(ب) خدا کے اوصاف :

”میں ہوں جو ہوں سو ہوں“، موسیٰ کی زبان سے خدا کہتا ہے کہ دوسری ساری مخلوق بالکلیہ اس کی محتاج ہے، ساری نیکیاں اسی سے نکتی ہیں، وہ بذاتہ خدا ہے، اس معنی میں نہیں کہ اس کا جسم ہے، وہ انسان کے ساتھ اپنی مرضی سے عمل کرتا ہے، انصاف، مہر، اور محبت سے۔

(ج) انسان کی حیثیت :

انسان مشت خاک ہے، لیکن اس میں نور الہی کی تجلی ہے، انسان خدا کی صورت پر بنایا گیا ہے، یعنی اس میں آزادی اور خود مختاری ہے، وہ قدرت کے تحت زندگی بس رکرتا ہے، لیکن ہر وقت اس کو نیکی اور بدی میں تمیز کرنے کا اختیار حاصل ہے، انسان ہونے کی حیثیت سے انسان گناہ سے نہیں بچ سکتا۔ آدم کا جنت سے اتارا جانا ایسا وہبہ نہیں ہے جو وراثتًا منتقل ہوتا رہا، بلکہ وہ ایک ایسی فطری کمزوری ہے جو بار بار دہرائی جاتی ہے۔ خدا سے محبت کرنے کے لئے اس کی صفات کی تقلید کرے اور اس کے حصول کے لئے بنی نوع انسان سے محبت اور ہمدردی کرے۔

(د) دیوار گریہ :

مسجد اقصیٰ کی مغربی دیوار کو وینگ وال (دیوار گریہ) کہتے ہیں، یہ دیوار حضرت سلیمان کے زمانہ سے چلی آ رہی ہے، اور یہودیوں کے یہاں بڑی اہمیت کی حامل ہے۔

(ه) یہودیوں کے دوسرے عقائد :

یہودیوں کا خیال ہے کہ وہ اللہ کا کنبہ ہیں اور یہودیوں کی روح اللہ کا جزو ہے، ان کے نزدیک ایک یہودی اور غیر یہودی میں وہی فرق ہے جو انسان اور جانور کے درمیان ہوتا ہے۔

اس کے علاوہ یہودی اہل کتاب ہونے کی حیثیت سے آخرت، حشر و نشر، جنت و جہنم وغیرہ کا بھی عقیدہ رکھتے ہیں۔

2.3.3 مذہبی رسوم

سبت: یعنی ہفتہ کا دن یہودیوں کے نیہاں عبادت و آرام کے لئے خاص ہے۔ یہ دن جمعہ کے روز سورج کے غروب سے شروع ہوتا ہے اور دوسرا دن سورج کے غروب پر ختم ہوتا ہے، جمعہ کی شام کو گھر کی مالکہ سات شاخوں والی شمع جلاتی ہے۔ صاحب خانہ کھانے کی میز پر جام شراب پرقدوس پڑھتا ہے، سبت کی صبح کی عبادت خاص اہمیت رکھتی ہے، اس دن تورات کی تلاوت ثواب میں داخل ہے۔

پاسو ور:

یہ اہم عید ہے جو سات روز منائی جاتی ہے، یہ فرعون کی غلامی سے اسرائیلوں کی خلاصی پانے کی یادگار ہے، اس کے لئے ایک پر تکلف ضیافت ترتیب دی جاتی ہے۔

یوم کپور:

اس کو بخشنائش کا دن تصور کیا جاتا ہے، جو سالی نو کے سات دن بعد آتا ہے، اس میں یہود ۲۷/ گھنٹے روزہ رکھتے ہیں، گناہ سے توبہ کرتے ہیں اور دعا مانگتے ہیں۔

ہنوخہ:

یہ چراغوں کی عید ہے، جو نومبر یا دسمبر میں منائی جاتی ہے، یہ عید اہل یہود میں اس طرح منائی جاتی ہے جیسا کہ کرسمس عیسایوں میں منائی جاتی ہے۔

2.3.4 تین گروہ

آج کل یہودیوں کے مشہور تین گروہ ہیں:

1- متعصب: یہ گروہ لفظ مذہبی قانون کی تعمیل کرتا ہے، رہبانیت کو پسند کرتا ہے، عبادت گاہوں کے اندر کی عبادت میں مردوں اور عورتوں کی نشستیں علاحدہ رکھی جاتی ہیں، ان کا کہنا ہے کہ مذہبی قوانین اور قواعد کی ترمیم کرتے رہنامہ بہب کو کا بعدم کرنے کے برابر ہے۔

2- قدامت پسند: یہ گروہ قوانین میں اسی حد تک ترمیم کی تائید کرتا ہے جو زمانہ حال کے ساتھ مطابقت کرے، جماعتی عبادتوں میں مرد اور عورت کو مل کر بیٹھنے کی اجازت دیتا ہے، آرگن کے باجے کے ساتھ جماعتی گانے کو عبادت میں ترجیح دیتا ہے، سبت کے احترام سے بعض امور کو مستثنی کرتا ہے، سیر و تماشے اور خرید و فروخت کے لئے سواری کے استعمال کو منع کرتا ہے۔

3۔ اصلاحی : یہ گروہ تورات کی لفظی پابندی کو لازم نہیں قرار دیتا ہے اور تورات کو ذہنی اور روحانی ترقی کا ذریعہ تصور کرتا ہے، نیز یہ اعتقاد رکھتا ہے کہ تورات کے الفاظ اللہ کی طرف سے نازل کئے ہوئے ہیں۔ غذا کے قواعد اور سبتوں کے احترام کے سواء دوسرا رسوم کی پابندی کرتا ہے، یہ لوگ بزرگوں اور گذرے ہوئے لوگوں کی رہوں کے لئے سال میں ایک مرتبہ شع جلاتے ہیں، لیکن جنازہ کے وقت کپڑے پھاڑ کر ماتم کرنا پسند نہیں کرتے۔

معلومات کی جائج

1۔ یہودی مذہب کی کتابوں کے کیا نام ہیں؟

2۔ یہودیت کے مذہبی رسوم کیا کیا ہیں؟

2.4 عیسائیت

عیسائی مذہب حضرت عیسیٰ کی طرف منسوب ہے، انسائیکلو پیڈیا برٹائز کا میں عیسائیت کی تعریف ان الفاظ میں کی گئی ہے :

وہ مذہب جو اپنی اصلیت کو ناصرہ کے باشندے یسوع کی طرف منسوب کرتا ہے اور اسے خدا کا منتخب (مسیح) مانتا ہے۔

حضرت عیسیٰ فلسطین کے ایک مشہور شہر ”بیت المقدس“ (بیت الحرم) میں پیدا ہوئے، آپ کا کوئی باپ نہیں، والدہ کا نام حضرت مریم ہے۔ اکثر عیسائیوں کا خیال ہے کہ ولادت کے کچھ دنوں بعد آپ کو کنیسے لے جایا گیا، پھر آپ نے ناصرہ میں اپنے خاندان میں پرورش پائی، آپ کے بچپن کا ایک اہم واقعہ بتایا گیا ہے کہ بارہ سال کی عمر میں یروشلم میں کنیسے کے مذہبی علماء کے ساتھ آپ نے بحث کی تھی، تیس سال کی عمر تک آپ نجاری کا پیشہ انجام دیتے رہے، اس کے بعد آپ کے ایک رشنہ دار ”جان“، (تجی) نے شرق اردن میں آپ کا پتھر کیا، آپ نے چالیس دن صحرانوری کی، لوٹ کر آئے تو بارہ پیروں کو جمع کیا اور ان کو ساتھ لے کر تین برس گھومتے پھرتے اور تعلیم و تلقین کرتے رہے، آپ کی ایک تقریر ”سرمن آن دی موونٹ“، (پہاڑ پر وعظ) کے نام سے مشہور ہے، آپ سے بہت سے بجزے ظہور میں آئے۔ آپ زیادہ تر حکومت کے نمائندوں پر تقدیم کرتے اور ان کے سلوک پر اعتراض کرتے۔ آپ کے مفہومات میں ہے کہ خدا اپنے بندوں کے ساتھ بے حد محبت کرتا ہے، آپ کی تقریریں حکمت اور دانشمندی سے بھر پور ہوتی تھیں، عیسائیوں کے مطابق آپ نے اپنی حیثیت خدا کے بیٹے کی طاہر کرتے ہوئے کہا تھا کہ آپ بیٹے کی حیثیت سے خدائی پیغام انسانوں تک پہنچاتے ہیں۔

حکام وقت نے آپ کی اس تعلیم کو عوام کے لئے مضر قرار دیا اور آپ کو اس کی تبلیغ سے روکنا چاہا، آپ یروشلم میں اپنے پیروں کے ساتھ آخری کھانا (Last Supper) کھا چکے تھے کہ آپ کے ایک پیر ”جوڈس اسکاریٹ“ کی مجری سے آپ کو گرفتار کیا گیا، اور ”پن میس پیلیٹ“ کے روبرو آپ کے حالات کی تحقیقات کی گئی، آپ نے دوران تحقیقات انتہائی عزم و استقلال کا

ثبوت دیا، کچھ تذبذب کے بعد پیلیٹ نے سزاۓ موت تجویز کی، عیسائیوں کی اکثریت کے عقیدہ کے مطابق آپ کو کالواری کے ٹیلہ پرسولی پر چڑھا دیا گیا اور وہ بھی دوسار قینت کے ساتھ۔ عیسائیوں کے گمان کے مطابق جس دن آپ نے وفات فرمائی، اس کو گذ فرائی ڈے (مبارک جمعہ) کہتے ہیں، کہا جاتا ہے کہ جوزف نامی ایک شخص نے آپ کے جسد مبارک کو لے کر دفنایا، وہ کہتے ہیں کہ تیسرے دن آپ قبر سے نمودار ہوئے اور اکثر ویشنٹراپنے پیر ووں پر ظاہر بھی ہوتے رہے، چالیس دن کے بعد ان پیر ووں کے رو بروآپ نے آسمان کی طرف رجوع کیا۔

2.4.1 عقائد

عیسائی خدا پر ایمان، آخرت پر ایمان، حشر و نشر پر ایمان اور جنت و جہنم پر ایمان رکھتے ہیں، اس کے ساتھ ساتھ ان کے کچھ دوسرے قابل ذکر عقائد ہیں جو حسب ذیل ہیں :

عقیدہ تسلیث

عیسائی مذہب میں خدا تین اقانیم (Persons) سے مرکب ہے، تین اقانیم سے کون مراد ہیں؟ بعض عیسائی حضرات کے نزدیک تین اقانیم سے مراد خدا (باپ) عیسیٰ (بیٹا) اور روح القدس ہے، — روح القدس سے مراد باپ اور بیٹے کی صفتِ حیات اور صفتِ محبت ہے، جس کی وجہ سے بیٹا باپ سے اور باپ بیٹے سے محبت کرتا ہے، یہ صفت ایک جو ہری وجود رکھتی ہے۔ اور باپ بیٹے کی طرح قدیم اور جاودائی ہے، اس لئے ایک مستقل اقوام ہے۔

بعض عیسائیوں کے نزدیک تین اقانیم سے مراد خدا، (باپ) عیسیٰ (بیٹا) اور کنواری مریم ہے۔

توحید و تسلیث

اکثر عیسائی حضرات تینوں اقانیم کو مستقل مان کر بھی ایک ہی سمجھتے ہیں، اس سلسلہ میں انسائیکلو پیڈیا برٹانیکا میں لکھا گیا ہے کہ:

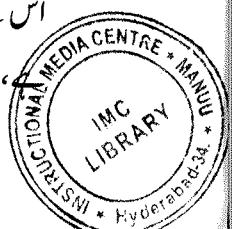
تسلیث کے عیسائی نظریے کو ان الفاظ میں اچھی طرح تعبیر کیا جاسکتا ہے، کہ باپ خدا ہے، بیٹا خدا ہے، اور روح القدس خدا ہے، لیکن یہ مل کر تین خدا نہیں ہیں، بلکہ ایک ہی خدا ہے۔

عقیدہ حلول و تجسم

اکثر عیسائیوں کا خیال ہے کہ خدا کی صفت کلام ایک جو ہر ہے، جو خدا کی ماہیت میں اپنا ایک وجود رکھتا ہے، اسی صفت کے ذریعہ تمام اشیاء پیدا ہوئی ہیں، خدا کی یہی صفت "یسوع مسیح" کی انسانی شخصیت میں حلول کر گئی تھی، جس کی وجہ سے یسوع مسیح کو خدا کا بیٹا کہا جاتا ہے۔

عقیدہ مصلوبیت

عیسائی مذہب کے مطابق حضرت عیسیٰ کو یہودیوں نے پنطیس پلاطیس (پن ٹیس پیلیٹ) کے حکم سے سولی پر چڑھا دیا تھا، اور اس سے ان کی وفات ہو گئی، تاہم عیسائیوں کے اکثر فرقوں کے نزدیک پھانسی اقوام: "ابن"، کوئی دی گئی، جوان کے نزدیک خدا ہے، بلکہ اس اقوام ابن کے انسانی مظہر یعنی حضرت مسیح کو دی گئی، جو اپنی انسانی حیثیت میں خدا نہیں تھا، بلکہ مخلوق تھا۔



بہر حال عیسائیوں کے مطابق حضرت مسیح سولی پروفات پانے اور قبر میں دفن ہونے کے بعد تیرے دن پھر زندہ ہو گئے تھے اور حواریوں کو کچھ ہدایات دینے کے بعد آسمان پر تشریف لے گئے۔

عقیدہ کفارہ

عقیدہ کفارہ عیسائیوں کے بنیادی عقائد میں سے ایک ہے، کفارہ سے کیا مراد ہے؟ انسائیکلو پیڈیا برٹائز کے الفاظ ملاحظہ ہوں:

”عیسائی علم عقائد“ میں ”کفارہ“ سے مراد یہ یہ مسیح کی وہ قربانی ہے جس کے ذریعہ ایک گناہ گار انسان یک لخت خدا کی رحمت کے قریب ہو جاتا ہے، اس عقیدے کی پشت پر دو مفروضے کا فرمائیں، ایک تو یہ کہ آدم کے گناہ کی وجہ سے انسان خدا کی رحمت سے دور ہو گیا تھا، دوسرے یہ کہ خدا کی صفت کلام (بیٹا) اس نے انسانی جسم میں آئی تھی کہ وہ انسان کو دوبارہ خدا کی رحمت سے قریب کر دے۔

یعنی ان کے نزدیک حضرت آدم نے شجرہ ممنوع کھا کر ایک گناہ عظیم کیا اور وہ گناہ انسان میں منتقل ہوتا رہا، حضرت عیسیٰ نے سولی پر چڑھ کر تمام انسانیت کے گناہ کو دھو دیا۔

پچسمہ

یہ ایک قسم کا غسل ہوتا ہے، جو عیسائی مذہب میں داخل ہونے والے کو دیا جاتا ہے اور اس کے بغیر کسی انسان کو عیسائی نہیں کہا جاسکتا، عیسائیوں کا عقیدہ ہے کہ پچسمہ لینے سے انسان یہ یہ مسیح کے واسطے سے ایک بار مر کر دوبارہ زندہ ہوتا ہے، موت کے ذریعہ اسے ”اصلی گناہ“ کی سزا لتی ہے اور نئی زندگی سے اسے آزاد قوت ارادی حاصل ہوتی ہے۔

عشاءربانی

مشہور عالم جسٹن مارٹر اپنے زمانہ میں اس رسم کو بحالانے کا طریقہ یہ لکھتے ہیں کہ ہر اتوار کو کلیسا میں ایک اجتماع ہوتا ہے، شروع میں کچھ دعا کیں اور نفع پڑھے جاتے ہیں، اس کے بعد حاضرین ایک دوسرے کا بوسہ لے کر مبارک باد دیتے ہیں، پھر روٹی اور شراب لائی جاتی ہے اور صدر مجلس اس کو لے کر باپ، بیٹے اور روح القدس سے برکت کی دعا کرتا ہے، جس پر تمام حاضرین آمیں کہتے ہیں، پھر کلیسا کے خدام (Deacons) روٹی اور شراب کو تمام حاضرین میں تقسیم کرتے ہیں، اس عمل سے فوراً روٹی مسیح کا بدن بن جاتی ہے اور شراب مسیح کا خون، اور تمام حاضرین اسے کھا پی کر اپنے عقیدہ کفارہ کوتازہ کرتے ہیں۔

2.4.2 فرقے

عیسائیوں کے متعدد فرقے ہیں ان میں تین فرقے زیادہ مشہور ہیں :

1- کیتوک : یہ ایک قدیم فرقہ ہے، جو تینوں اقا نیم (باپ، بیٹا، روح القدس) کا مستقل وجود مان کر بھی انھیں ایک تشییم کرتا ہے۔ البتہ ان کے نزدیک بیٹا (مسیح) میں دو حصیتیں ہیں: ایک حیثیت خدا ہونے کی ہے اور

دوسری حیثیت انسان ہونے کی۔ خدائی حیثیت سے وہ باپ (خدا) کے برادر ہیں، اور انسانی حیثیت سے باپ تھے کم۔ نیز یہ کہتے ہیں کہ خدا (باپ) مسیح (بیٹا) میں حلول کر گئے تھے، اس کے علاوہ مذہبی رسم کو بھی یہ لوگ کافی اہمیت دیتے ہیں، اور صلیب کو دین کا شعار سمجھتے ہیں، اور ”پاپائے روما“ کو معصوم تسلیم کرتے ہیں۔

2۔ آرٹھوڈکس : اس فرقہ کی ابتداء نویں صدی میں ہوئی، اور اس نے گیارہویں صدی میں استحکام حاصل کیا، ان کے نزدیک باپ (خدا) بیٹا (مسیح) ایک ہی جوہر سے ہیں، اور دونوں ازل سے مساوی انداز میں ہیں، اور حضرت مریم کے بارے میں خیال ہے کہ وہ خدا کی ماں ہیں۔ یہ لوگ سات وقت کی نمازوں کو ضروری سمجھتے ہیں، پاپائے روما کو معصوم تصور نہیں کرتے، اور تجدی کی زندگی کے بجائے شادی بیاہ کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں۔

3۔ پُرُوذُسْٹِیْٹُف : اس فرقہ کی ابتداء پندرہویں صدی میں ہوئی، چوں کہ یہ لوگ انجلیل مقدس کے قوانین اور اس کی ہدایات سابقہ کو دونوں فرقوں سے زیادہ اہمیت دیتے ہیں، اس لئے انھیں ”انجلیل“، فرقہ بھی کہا جاتا ہے، یہ لوگ بابل کے دونوں عہد ناموں (عہد نامہ عقیق اور عہد نامہ جدید) کے حق ہونے کا یقین رکھتے ہیں، انسان اور اللہ کے درمیان سوائے حضرت مسیح کے اور کسی کو سفارشی تسلیم نہیں کرتے، اس لئے ان کے نزدیک مذہبی پیشواؤں کو وہ مقام حاصل نہیں جو دوسروں کے نزدیک ہے، یہ فرقہ مذہبی رسم کو زیادہ اہمیت نہیں دیتا ہے، ان کے نزدیک نماز کی کوئی مقدار متعین نہیں ہے، اور روزہ فرض نہیں ہے، بلکہ مستحسن ہے، اور یہ لوگ کنیسه میں تصویر اور مجسمے رکھنے کو ناپسند کرتے ہیں۔

2.4.3 مذہبی کتابیں

عیسائیوں کی بنیادی مذہبی کتاب بابل کا عہد نامہ جدید (New Testament) ہے، جس میں چار انجلیلیں ۔۔۔۔ انجلیل یوحنا، انجلیل مرقس، انجلیل لوقا، انجلیل متی ۔۔۔۔ شامل ہیں، ان کے علاوہ حضرت عیسیٰ کے حواریوں اور ان حواریوں کے تلامذہ کے مکتوبات، مکاشفات اور الہامات پر مشتمل صحائف بھی ہیں، نیز بابل کے عہد عقیق پر بھی عیسائی ایمان رکھتے ہیں، جس کا یہودیوں کی مذہبی کتابوں کے ضمن میں ذکر آچکا ہے، بعض ایسی انجلیلیں بھی ہیں جو موجودہ عیسائی فرقوں کے نزدیک معتبر نہیں مانی گئی ہیں، جیسے انجلیل برنا باس۔

معلومات کی جانب

1۔ عیسائی مذہب کے عقائد کیا کیا ہیں؟

2۔ عیسائیوں کے مشہور فرقوں کے نام کیا ہیں؟

اس اکائی میں یہودیت کا تعارف کرتے ہوئے بتایا گیا ہے کہ اس مذہب کے ماننے والے اپنے آپ کو حضرت موسیٰ کی طرف منسوب کرتے ہیں، جن کا زمانہ 1234 قبل مسیح ہے۔ حضرت موسیٰ کی پرورش رسمیں فرعون کے دربار میں مصر میں ہوئی، آپ نے اسرائیلیوں کو فرعون کی غلامی سے نجات دلائی۔

یہودیوں کی مذہبی کتابوں میں عہد نامہ عقیق، اپا کریفا، سپھوا جنت، ولکیٹ اور تالمود کا ذکر کیا جاتا ہے، عہد نامہ عقیق میں قانون اور پیغمبروں کے حالات ہیں۔ اور تالمود جو بین کی مختلف تحریروں کے مجموعہ کا نام ہے، اس کے دو حصے ہیں: ایک مشنا، جس میں قواعد اور فرائض کا ذکر ہے اور دوسرے جمارا، جس میں اس کی شرح ہے۔

یہودی ایک خدا کا تصور کرتے ہیں، ان کا عقیدہ ہے کہ ساری مخلوق خدا کی محتاج ہے، ساری نیکیاں اسی سے نکلتی ہیں اور وہ انسان کے ساتھ اپنی مرثی سے عمل کرتا ہے، انسان ایک مشت خاک ہے لیکن اس کو نیکی اور بدی میں تمیز کرنے کا اختیار حاصل ہے۔ یہودیوں کا خیال ہے کہ وہ اللہ کا کنبہ ہیں اور ایک یہودی اور غیر یہودی میں وہی فرق ہے جو انسان اور جانور کے درمیان ہوتا ہے۔

یہودیت کے مذہبی رسوم میں سبت یعنی ہفتہ کا دن عبادت اور آرام کے لئے مخصوص ہوتا ہے۔ پا سور، ایک اہم عید ہے جو سات روز منائی جاتی ہے، یوم کپور بخشش کا دن ہے جو سال نو کے بعد آتا ہے، اور ہنوفہ چراغوں کی عید ہے جو بڑی اہمیت کے ساتھ منائی جاتی ہے۔

آج کل یہودیوں کے تین گروہ مشہور ہیں: ایک متصوب جو لفظ بلفظ مذہبی قانون کی تعمیل کرتا ہے اور رہبانیت کو پسند کرتا ہے، دوسرے قدامت پسند جو زمانہ سے مطابقت کی حد تک قوانین میں ترمیم کرتا ہے اور تیسرا اصلاحی گروہ جو تورات کی لفظی پابندی کو لازم نہیں سمجھتا اور اس کو ذہنی و روحانی ارتقاء کا ذریعہ تصور کرتا ہے۔

اس کے بعد عیسائیت کے بارے میں بتایا گیا ہے کہ یہ مذہب حضرت عیسیٰ کی طرف منسوب ہے جو بیت اللحم میں پیدا ہوئے، ناصرہ میں پرورش ہوئی۔ بڑے ہو کر تعلیم و تلقین کرتے رہے، آپ سے بہت سے مجزرے ظاہر ہوئے۔ حکام وقت نے آپ کی تعلیم کو عوام کے کئے مضر قرار دیا، آپ کو سزا دی اور جس دن آپ کی وفات ہوئی اس کو گذفرائی ڈے کہتے ہیں۔

عیسائیوں کے مشہور عقائد میں عقیدہ میثیث ہے جس کا مطلب ہے کہ خدا تین اقانیم سے مرکب ہے، اس کے علاوہ عقیدہ حلول، عقیدہ مصلوبیت اور عقیدہ کفارہ ہے۔ عیسائی مذہب میں داخل ہونے والے کو ایک قسم کا غسل دیا جاتا ہے جس کو پتھر سے کہتے ہیں۔ اسی طرح ہر اتوار کو کلیسا میں وہ مخصوص طریقے پر روٹی اور شراب کھاتے ہیں جس کو عشاء ربانی کہا جاتا ہے۔

عیسائیوں کے تین فرقے بہت مشہور ہیں: ایک کی تھوک جو قدیم فرقہ ہے اور کہتا ہے کہ خدا (باپ) مسیح (بیٹا) میں حلول کر گئے تھے، یہ مذہبی رسوم کو کافی اہمیت دیتے ہیں اور صلیب کو دین کا شعار سمجھتے ہیں۔ دوسرا فرقہ آرٹھوڈکس ہے جس کی ابتدا

نویں صدی میں ہوئی، ان کے نزدیک باپ اور بیٹا دونوں ازل سے برابر انداز میں ہیں اور حضرت مریم خدا کی ماں ہیں۔ یہ شادی بیاہ کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں اور تپاپائے روم کو معصوم نہیں سمجھتے۔ تیسرا فرقہ پروٹستان ہے جو پندرہ ہویں صدی میں ظاہر ہوا، یہ لوگ انجلیل کے قوانین اور ہدایات کو دونوں فرقوں سے زیادہ اہمیت دیتے ہیں اور انسان اور اللہ کے درمیان سوائے حضرت مسیح کے کسی کو سفارشی تشییم نہیں کرتے، یہ فرقہ مذہبی رسوم کو زیادہ اہمیت نہیں دیتا ہے اور کئی سے میں تصاویر اور مجسمے رکھنے کو ناپسند کرتا ہے۔

ان کی مذہبی بنیادی کتاب بائبل کے عہد نامہ جدید میں چار انجلیلیں داخل ہیں، یہ ہیں: انجلیل یوحنا، انجلیل مرقس، انجلیل لوقا اور انجلیل متی۔ ان کے علاوہ حواریوں اور ان کے تلامذہ کے مکتوبات، مکاشفات اور الہامات پر مشتمل صحائف بھی اس میں شامل ہیں۔

2.6 نمونہ سوالات

درج ذیل سوالوں کے جوابات پندرہ سطروں میں لکھیے۔

1۔ یہودیت کا بنی کون ہے؟

2۔ حضرت عیسیٰ کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

3۔ بائبل کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

4۔ تلمود کا تعارف پیش کیجیے۔

درج ذیل سوالوں کے جوابات تین سطروں میں لکھیے۔

5۔ یہودیت کے بنی کے مختصر حالات بیان کیجیے۔

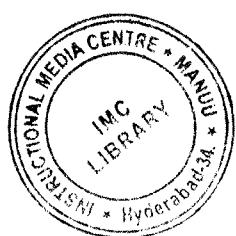
6۔ یہودیوں کے کتنے فرقے ہیں؟ اور ان کے افکار کیا ہیں؟

7۔ یہودیوں کے کسی تین عقیدے اور دو رسوم کا ذکر کیجیے۔

8۔ عقیدہ تثییث سے کیا مراد ہے؟

9۔ عقیدہ کفارہ کیا ہے؟

10۔ ”عشاء رباني“ کیا چیز ہے؟



2.7 مطالعہ کے لیے معاون کتابیں

- 1 - بائل سے قرآن تک۔ (ترجمہ اظہار الحق)
 مولانا رحمت اللہ کیرانوی (اردو)
- 2 - دنیا کے بڑے مذاہب
 پروفیسر عمار الحسن آزاد فاروقی
- 3 - یہودیت اور نصرانیت
 مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودی
- 4 - امریکن لاکف میگزین 13 / جون 1955ء (اردو)
 اسٹانڈرڈ انسائیکلو پیڈیا (اردو)

-:OO:-

